اور اللہ کے دیگر بڑے بڑے احسانات و انعامات مراد ہیں جو مومنوں پر بوقتِ ضرورت وقفہ سے نازل ہوتے رہے۔ اور اگر صرف آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی کی ذات مراد لی جائے تب بھی یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ کی ولادت کی سالگرہ منائی جائے۔ لہٰذا مذکورہ آیتوں کی غلط تاویلات کر کے عید میلاد منانے کا ثبوت پیش کرنا بے وقوفی اور حماقت ہے۔ قارئین خود ان قرآنی آیات کا ترجمہ و تشریح دیکھ کر فیصلہ کر لیں اور پھر ان لوگوں کی امانت و دیانت کا اندازہ فرمائیں۔

ع شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

اللہ تعالیٰ ہمیں دین کا فہم عطا کرے اور اسلاف کے طریقے راہِ اعتدال پر چلائے آمین!

(بشکریہ محدّث بنارس انڈیا)

جناب کلیم الرحمٰن متعلم جامعہ سلفیہ بنارس

نعت

وضو کر لے اے میرے پیارے قلم — صفاتِ نبیؐ کر رہا ہوں رقم

وہ شاہِ مدینہ وہ شاہِ عجم — شہِ انبیاءؑ آپؐ ہیں ذوالحشم

وہ گزرے ہیں جس راہ سے، آج بھی — وہاں تک نہ پہونچے کسی کے قدم

اخوت کا ایسا پڑھایا سبق — کہ دشمن بھی رہنے لگے ہیں بہم

شفاعت کی خاطر سرِ حشر سب — کہیں گے کہاں ہیں شفیع الامم

اگر غیب داں ہوتے خیر الوریٰ — نہ کھاتے کبھی گوشت جس میں ہو سم

الٰہی مری ہے یہی آرزو — ہو اک بار دیدارِ ارضِ حرم

امامت فرشتوں کی جس نے ہے کی — خدا کے ہیں پیارے نبیؐ محترم

کلیم اپنا شیوہ یہ ہو روز و شب

درود اُنؐ پہ پڑھتے رہیں دم بدم!